بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ
In the name of Allah the Most Gracious the Ever Merciful

Press Desk
Ahmadiyya Muslim Jama'at
INTERNATIONAL
(INDIA)

A Registered Religious and Charitable Society in India under the Societies Registration Act XXI 1860

PRESS RELEASE

Date: 9-10-15

امام جماعت احمدیہ عالمگیر کا Dutch پارلیمنٹ میں تاریخی خطاب

حضرت مرزا مسرور احمد صاحب نے فرمایا کہ اسلام عالمی مذہبی آزادی کی ضمانت دیتا ہے اور عالمی طاقتوں کو انصاف سے کام لینے کی طرف ترغیب دلاتا ہے۔

مورخہ ۶/اکتوبر ۲۰۱۵ء کو Netherlands کی دارالحکومت Hague میں امام جماعت احمدیہ عالمگیر حضرت مرزا مسرور احمد صاحب نے Netherlands نیشنل پارلیمنٹ کے اسٹینڈں گ کمیٹی امور خارجہ کے ایک سو سے زائد ممبران کو مخاطب کرتے ہوئے اپنا تاریخی خطاب ارشاد فرمایا۔

شام 4.30 بجے حضرت مرزا مسرور احمد صاحب کی آمد پر کمیٹی کے نائب صدر جناب

Harry Van Bommel نے حضور انور کا استقبال کرتے ہوئے کمیٹی کے ممبران کا تعارف کروکر پروگرام کا آغاز کیا۔

اس پروگرام میں پارلیمنٹ کے اراکین، مختلف ممالک کے سفراء اور دیگر معززین مختلف ممالک جیسے البانیا، آئیرلینڈ، اسپین، سویڈن وغیرہ کی نمائندگی میں شامل ہوئے۔

بعد ازاں حضرت مرزا مسرور احمد صاحب نے اپنا خصوصی خطاب ارشاد فرمایا جس میں آپ نے عالمی امن کو لاحق خطرات کو دور حاضر کا سنگیل مسئلہ قرار دیا ہے۔

حضور انور نے اپنے خطاب میں قرآن مجید کی تعلیمات کی روشنی میں دنیا کو درپیش ان مسائل کا حل بیان فرماتے ہوئے عالمی طاقتوں کو توجہ دلائی کہ وہ معاشی بحران میں مبتلا کمزور ممالک کی مدد کریں تا کہ ان کو معاشی استحصال سے ابھارا جا سکے۔

دنیا میں بڑھتے ہوئے امن کے فقدان پر روشنی ڈالتے ہوئے حضرت مرزا مسرور احمد صاحب فرمایا:

''آج کی دنیا میں ہم دیکھتے ہیں کہ بعض مخصوص مسائل کو متعدد بار اچھالا جاتا ہے اور اس کو موجودہ وقت کا سب سے سنگیں مسئلہ قرار دیا جاتا ہے۔ لیکن جب ہم تنقیدی نگاہ سے جائزہ لیتے ہیں تو ہمیں احساس ہوتا ہے کہ عالمی امن اور تحفظ ہی حقیقی معنوں اس وقت کا سنگیں مسئلہ ہے۔ اس میں کوئی شک نہیں ہے کہ ہر دن جو گزرتا ہے وہ دنیا کے لئے مزید خطرات اور عدم استحکام کا مظاہرہ کرتا ہے جس کی بہت سی وجوہات ہیں۔''

حضور انور نے فرمایا کہ مختلف وجاہات ہیں جو عالمی امن اور تحفظ کو متاثر کر رہے ہیں بشمول دنیا کی مالی استحصالی، عدل و انصاف کا فقدان اور رعایا اور حکام کے بیچ عدم اعتمادی، اور ترقی یافتہ ممالک اور ترقی پذیر ممالک کے درمیان پائے جانے والے تضادات ہیں۔

روحانی امام نے فرمایا کہ نہ اسلام اور نا ہی کسی اور مذہب کو تشدد پسندی اور ظلم و ستم کے لئے ذمہ دار قرار دیا جاسکتا ہے۔

حضور انور نے فرمایا کہ قرآن مجید اور بانی اسلام حضرت محمد مصطفیٰ ﷺ نے انتہاء پسندی اور دہشت گردی کو ’’اول درجہ کا ظلم اور ناانصافی‘‘ قرار دیا ہے۔

امن کے حوالہ سے احمدیہ مسلم جماعت کے پختہ عزم کے تعلق سے حضرت مرزا مسرور احمد صاحب نے فرمایا:

’’میں اور تمام احمدی مسلمان ان لوگوں میں سے نہیں ہیں جو آج دنیا کے میں فتنہ وفساد برپا کرتے ہیں۔ بلکہ ہم وہ لوگ ہیں جو دنیا میں امن قائم کرنا چاہتے ہیں۔ ہم وہ لوگ ہیں جو دنیا کی حالت کو سدھارنا چاہتے ہیں۔ ہم وہ لوگ ہیں جو انسانیت کو متحد کرنا چاہتے ہیں۔ ہم وہ لوگ ہیں جو نفرت اور دشمنی کی ہر قسم کو پیار اور محبت میں بدلنا چاہتے ہیں۔ درحقیقت ہم وہ لوگ ہیں عالمی امن کے قیام کے لئے ہر ممکنہ کوشش کرتے ہیں۔‘‘

حضرت مرزا مسرور احمد صاحب نے مزید فرمایا:

’’ایک مذہبی رہنما کی حیثیت سے میں یہ چاہتا ہوں کہ بجائے ہم ایک دوسرے کو مجرم قرار دینے کے

ہم مستقبل میں امن کے نفوذ کی طرف توجہ کریں۔"

پھر حضرت مرزا مسرور احمد صاحب نے قرآنی آیات کی روشنی میں ثابت فرمایا کہ اسلام نے ہمیشہ مذہبی آزادی اور عالمی حقوق انسانی کی پاسداری کی ہے۔

حضور انور نے یہ بھی وضاحت پیش فرمائی کہ حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اور اسلام کے ابتدائی زمانہ میں لڑی جانے والی جنگیں مکمل طور پر دفاعی اور مذہبی آزادی کے اصولوں کے تحفظ کے لئے لڑی جانے والی جنگیں تھیں۔

حضرت مرزا مسرور احمد صاحب نے فرمایا:

"قرآن مجید میں سورۃ البقرۃ کی آیت نمبر ۱۹۴ میں مسلمانوں کو یہ حکم دیا گیا ہے کہ وہ کسی ایسی جنگ میں حصہ نہ لیں جہاں مذہبی آزادی پہلے سے قائم ہے۔ لہذا کسی اسلامی ملک، فرقہ یا انفرادی شخصیت کو یہ حق نہیں ہے کہ وہ کسی قسم کا تشدد، جنگ یا لاقانونیت کو اپنے ملک اور عوام کے لئے رواں رکھیں۔"

حضرت مرزا مسرور احمد صاحب نے مزید فرمایا:

''عموماً یورپ اور مغرب میں حکومتیں سیکولر ہیں لہذا ایک مسلمان کے لئے ہرگز یہ جائز نہیں ہے کہ وہ اپنے وطن کے قوانین کی خلاف ورزی کرتے ہوئے تشدد سے حکومت کی مخالفت کرے یا کسی قسم کی بغاوت کو بھڑکائے۔''

بین الاقوامی تعلقات میں انصاف کے قیام کی اشد ضرورت کے بارہ میں ذکر کرتے ہوئے حضرت مرزا مسرور احمد صاحب نے فرمایا:

''اسلام یہ تعلیم دیتا ہے کہ ہر حالت میں، چاہے جس قدر مشکل حالات ہوں، عدل و انصاف کے اصلوں کی پابندی نہایت ضروری ہے۔ حقیقت یہ ہے کہ معاشرہ کی ہر سطح پر انصار کے قیام کے بغیر پائیدار امن کا قیام نہیں ہوسکتا ہے۔''

عالمی مذہبی آزادی کے قیام میں اسلام کے کردار کے حوالہ سے حضرت مرزا مسرور احمد صاحب نے فرمایا:

''درحقیقت، اسلام امن، آزادی اور مذہبی حقوق کے تحفظات کی ضمانت دیتا ہے۔ اسلام ہر شخص کے مذہبی حقوق کی پاسداری کرتا ہے۔''

امن عالم کی تشویشناک حالت کے متعلق حضرت مرزا مسرور احمد صاحب نے فرمایا:

''آج دنیا کو امن اور سلامتی کی اشد ضرورت ہے اور یہ وقت کا تقاضا ہے۔ تمام ممالک اور تمام لوگوں کو متحد ہوکر اس نیک کام کے لئے متحد ہوکر اپنی تمام تر کوششوں کو ظلم و ستم اور ناانصافی کو روکنے کے

لئے بروئے کار لانا ہوگا جن کو مذہب کے نام پر فروغ دیا جاتا ہے۔ اسی طرح ہر مذہب کی توہین جو مایوسی، ناراضگی، نفرت اور انتہاء پسند گروہوں کو جنم دیتی ہے جو مذہب کے نام پر ظلم اور تشدد کو روا رکھتے ہیں ان کو روکنے کے لئے ہمیں متحد کوششیں کرنی چاہئے۔"

اپنے خطاب کے اختتام پر حضور انور نے عالمی طاقتوں کو کمزور ممالک کی استحصال سے رکنے کی طرف توجہ دلائی۔

حضرت مرزا مسرور احمد صاحب نے فرمایا:

"آج ہم دیکھتے ہیں کہ ترقی یافتہ ممالک غریب اور ترقی پذیر ممالک میں سرمایہ کاری کر رہے ہیں۔ یہ ضروری ہے کہ یہ ممالک بجائے اس کہ ان کے قدرتی ذرائع اور سستے مزدوری سے استفادہ کرنے اور کمانے کے یہ انصاف سے کام لیں اور ان ممالک کی مدد کریں"

حضرت مرزا مسرور احمد صاحب نے مزید فرمایا:

''ترقی یافتہ ممالک کو چاہئے کہ وہ غریب ممالک سے جو آمد پیدا کرتے ہیں اس کو دوبارہ انہی ممالک میں سرمایہ کاری کریں تا کہ ان ممالک کے لوگ بھی ترقی کر سکیں۔ اگر ترقی یافتہ ممالک ایسے کام کریں گے تو نہ صرف وہ غریب ممالک کے مفاد میں ہوگا بلکہ وہ دونوں کے لئے بہتر اور مفید ثابت ہوگا۔ یہ اعتماد اور بھروسہ کو مضبوط کرنے کا باعث ہوگا اور مایوسی کو دور کرنے والی بات ہوگی۔ یہ ان کے مقامی معاشی حالت کو بہتر بنانے کا سبب ہوگا اور جس کے نتیجہ میں دنیا کی معاشی اور مالی حالت بھی بہتر اور مضبوط ہوگی۔''

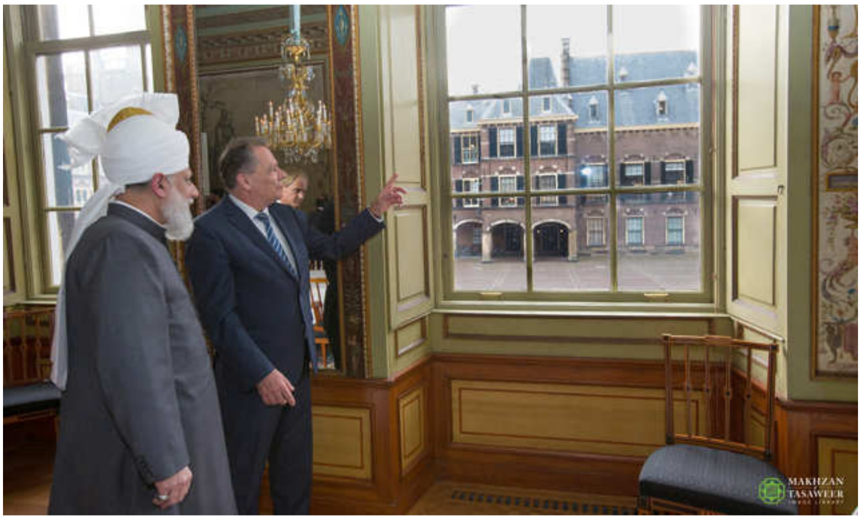

حضور انور کے خطاب کے اختتام کے بعد Standing کمیٹی کے ممبران کو حضور انور سے مختلف مسائل از قسم آزادی ضمیر، مذہبی آزادی، مہاجرین کی مظلومیت اور جماعت احمدیہ کی مخالفت کے متعلق سوالات کرنے کا موقعہ دیا گیا۔

بعد حضور انور نے مختلف مہمانان اور عہدیداران سے گفتگو فرمائی اور حضور انور کو پارلیمنٹ کے تاریخی کمروں کا ٹور بھی کرایا گیا۔

<u>END RELEASE</u>

For further details please contact:
Incharge Press & Media, Ahmadiyya Muslim Jama'at India,
Qadian-143516, Distt.Gurdaspur, Punjab, India.
Mobile: +91-99887 57988, Email: pressamjindia@gmail.com,
Tel: +91-1872-500311, Fax: +91-1872-500178
Noorul Islam Toll Free Number: 1800-3010-2131

Tweede Kamer